بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

زیر اہتمام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۹ | ۱۳ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ | ۲۴ تبوک ۱۳۵۹ ہش | ۲۴ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۱۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

کی طرف سے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی کامیابی کے لئے دعاؤں اور عبادت کا پروگرام

مستقل رہنا ہے لازم اے بشر تجھ کو سدا ؛ رنج و غم یاس و الم فکر و بلا کے سامنے
بارگاہِ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو ؛ مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے
(درثمین)

ہمیں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے ہم اپنے بے انتہا کرم کرنے والے اور بار بار رحم کرنے والے مولیٰ کریم کے حضور سربسجود رہیں۔ اور اس پروگرام پر عمل جاری رکھیں۔

۱۔ جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳۔۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ حسب ذیل دعائیں کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

۶۔ ان کے علاوہ اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ تا اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں۔ اے اللہ تو قبول فرما۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

امتحان دینے والے جملہ طلبہ اور طالبات کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلبہ اور طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ یا (احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لیکر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر خواہ پاس ہو یا فیل مجھے خط لکھے۔"

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۲ تبوک / ستمبر۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں واشنگٹن سے آمدہ آخری اطلاع مورخہ ۱۶ ستمبر بذریعہ جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے مطابق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام نہایت درجہ خصوصی توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص الخاص تائید و نصرت کے ذریعہ مابعد دورہ ممالک بیرون کی گراں قدر کامیابیوں میں بیش از بیش اضافے کرتا چلا جائے۔ حضور کے مقاصد حسنہ میں غیر معمولی کامیابیاں بخشے۔ اور اپنے فضل و رحم سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعا میں مصروف رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

رپورٹ دورہ یورپ ۱۹۸۰ء

حضور ایدہ اللہ کے حالیہ تاریخی سات دورہ یورپ ۱۹۸۰ء کی رپورٹ کی پہلی جلد شائع ہو گئی ہے۔ نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت کتابت سے آراستہ ایمان افروز واقعات کا مجموعہ ہے۔

احباب اور جماعتیں مطلوبہ تعداد سے مجلس خدام الاحمدیہ کو مطلع فرمائیں۔

(قسیم اشاعت)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ
۲۴ تبوک ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک پیشگوئی

حال کے جدید ترین علوم کو دیکھ کر مسلمان اور خصوصاً ترقی پذیر ممالک کے مسلمان اکثر احساس کمتری میں مبتلا ہونے لگتے ہیں۔ اور یہ بات عام طور پر کہی جاتی ہے بلکہ زبان زد خاص و عام ہو جاتی ہے کہ ہم مغرب والوں کا مقابلہ کہاں کر سکتے ہیں؟ یہ بات اگر تہذیب فن یا علم کے کسی محدود دائرے میں ہوتی تو شاید ایسی قابل غور و تشویش نہ ہوتی لیکن فکر و تدبر کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جبکہ یہ دائرہ وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے اور ترقی پذیر ممالک کے لوگ اور خصوصاً پڑھے لکھے لوگ مغرب کے علوم کے ساتھ ساتھ ان کی فکری اور مذہبی برتری کو بھی اپنے ذہنوں پر سوار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور پھر یوں ہوتا ہے کہ پڑھے لکھوں کی محفلوں میں نام نہاد دانشوروں کی گفتگوؤں میں اور یونیورسٹیوں کے دالانوں میں مذہب کا مذاق اڑایا جانے لگتا ہے۔ اسلام کے زرّیں اصولوں کو ہم اسو سال پرانی چیز کہکر رد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور یہ اعتراضات کرنے والے اور مسلمان کہلا کر اسلام کی تضحیک کے مرتکب ہونے والے یہ نہیں خیال کرتے کہ آیا انہوں نے اسلام کا صحیح اور حقیقی روشن چہرہ دیکھا بھی ہے یا نہیں؟ اسلام کی حقیقی قوت کیا ہے؟ اس کا موازنہ باطل کی ہر لڑائی میں کس کامیابی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے اور علم کے ساتھ مذہب اسلام کی اس جنگ کا آخر کیا نتیجہ نکلے گا اس کا سب سے زیادہ صحیح علم اور سب سے زیادہ با حوصلہ اور پُر اعتماد بیان حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام میں ملتا ہے۔ زیر بحث موضوع کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بے دل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی ضرورت نہیں بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رُو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں۔ اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۴ حاشیہ)

"اسلام سے نہ بھاگو راہِ ھُدیٰ یہی ہے"

اسلام سے نہ بھاگو راہِ ھُدیٰ یہی ہے
اے سونے والو جاگو شمس الضحیٰ یہی ہے

مجھ کو قسم خدا کی جس نے ہمیں بنایا
اب آسماں کے نیچے دین خدا یہی ہے

وہ دلستاں نہاں ہے کس راہ سے اسکو دیکھیں
ان مشکلوں کا یارو مشکلکشا یہی ہے

باطن سیہ ہیں جن کے اس دیں سے ہیں وہ منکر
پر اے اندھیرے والو دل کا دیا یہی ہے

دُنیا کی سب دکانیں ہیں ہم نے دیکھی بھالیں
آخر ہوا یہ ثابت دار الشفا یہی ہے

سب خشک ہو گئے ہیں جتنے تھے باغ پہلے
ہر طرف میں نے دیکھا بستاں ہرا یہی ہے

دُنیا میں اس کا ثانی کوئی نہیں ہے شربت
پی لو تم اس کو یارو آبِ بقا یہی ہے

اسلام کی سچائی ثابت ہے جیسے سورج
پر دیکھتے نہیں ہیں دشمن۔ بلا یہی ہے

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خصلت راہِ حیا یہی ہے

جو ہو مفید لینا جو بد ہو اس سے بچنا
عقل و خرد یہی ہے فہم و ذکا یہی ہے

(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُمّ الصّفات مالکیّت کے تحت صفاتِ الٰہیہ

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم بی۔ اے شاہد مربی سلسلہ

(۳)

خدا تعالیٰ جو ہمارا خدا کہلاتا ہے اسکی خدائی کی اصل حقیقت ہی یہی ہے کہ وہ ایک مبدءِ فیض وجود ہے جس کے ہاتھ سے سب وجودوں کا نمود ہے۔ اسی سے اس کا استحقاقِ معبودیّت پیدا ہوتا ہے اور اسی سے ہم بخوشیٔ دل قبول کرتے ہیں کہ اس کا ہمارے بدن، مال، جان پر قبضہ استحقاقی قبضہ ہے کیونکہ ہم کچھ بھی نہ تھے اس نے ہم کو وجود بخشا۔ پس جس نے عدم سے ہمیں موجود کیا وہ کامل استحقاق سے ہمارا مالک ہے۔"

(شحنۂ حق ص۷۵)

پھر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"چوتھا احسان خدا تعالیٰ کا جو قسم چہارم کی خوبی ہے جس کو فیضانِ اخص سے موسوم کر سکتے ہیں۔ مالکیّت یوم الدین ہے۔ جس کو سورہ فاتحہ میں فقرہ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ میں بیان فرمایا گیا ہے اور اس میں اور صفت رحیمیّت میں یہ فرق ہے کہ رحیمیّت میں دعا اور عبادت کے ذریعہ سے کامیابی کا استحقاق پیدا ہوتا ہے اور صفت مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کے ذریعہ سے وہ ثمرہ عطا کیا جاتا ہے اس کی ایسی ہی مثال ہے۔ جیسے انسان گورنمنٹ کا ایک قانون یاد کرنے میں محنت اور جدوجہد کر کے امتحان دے اور پھر اس میں پاس ہو جائے پس رحیمیّت کے اثر سے کسی کامیابی کے لئے استحقاق پیدا ہو جانا پاس ہونے سے مشابہ ہے اور پھر وہ چیز یا وہ مرتبہ میسّر آ جانا جس کے لئے پاس ہوا تھا۔ اس حالت سے مشابہ انسان کے فیض پانے کی وہ حالت ہے جو پر تو صفت مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ سے حاصل ہوتی ہے۔ ان دونوں صفتوں رحیمیّت اور مالکیّت يَوْمِ الدِّيْنِ میں یہ اشارہ ہے کہ فیض رحیمیّت خدا تعالیٰ کے رحم سے حاصل ہوتا ہے اور فیضِ مالکیّت يَوْمِ الدِّيْنِ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاصل ہوتا ہے۔ اور مالکیّت يَوْمِ الدِّيْنِ اگرچہ وسیع اور کامل طور پر عالم معاد میں متجلّی ہوگی مگر اس عالم میں اس عالم کے دائرہ کے موافق یہ چاروں صفتیں تجلّی کر رہی ہیں۔"

(ایام الصلح ص۲۰، ص۲۱)

۱۔ اَلْمَالِكُ:۔

جزاء سزا دینے والا مَالِكُ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

۲۔ اَلْمَلِكُ:۔

پورا مالک اشیاء کی خلق و بقاء پر۔ مَالِكُ اور مَلِكُ میں بہت فرق ہے مَالِكُ عام ہے اور مَلِكُ خاص ہے ہر مَالِكُ مَلِكُ نہیں ہوتا۔ برخلاف اس کے ہر مَلِكُ مَالِكُ ضرور ہوتا ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے مَلِكِ النَّاسِ جس میں حکومت پائی جاتی ہے۔

۳۔ مَالِكُ:۔

اس صفت کے بعض اسم جیسے مَالِكُ الْمُلْكِ۔ مَلَكُوْتُ وغیرہ سب قریب قریب ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں۔ قرآن کریم میں ان کا استعمال اس باریک فرق کو ظاہر کرتا ہے جو ان کے معنے اور مفہوم میں پایا جاتا ہے مَالِكُ قرآن کریم میں صرف ایک بار استعمال ہوا ہے فرمایا:۔

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

۴۔ مَالِكُ الْمُلْكِ:۔

ملک کا مالک جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔ فرمایا:۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

(آل عمران ع۳)

۵۔ مَلَكُوْتُ:۔

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔ کے رنگ میں اللہ تعالیٰ کی ایک صفت بیان کی گئی ہے اور یہ صفت مالکیّت کی ایک شان ہے چنانچہ سورۂ یٰسین میں فرمایا ہے

فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

یعنی پاک ذات ہے وہ جس کے ہاتھ میں حکومت ہے ہر شے کی اور اسکی طرف ہی تم لوٹائے جاؤ گے۔ یہ اسم سورۂ مومن میں بھی ایسے ہی استعمال ہوا ہے کہ یَدٌ کا لفظ ساتھ ہے اور یَدٌ خدا تعالیٰ کی قوت پر دلالت کرتا ہے۔

۶۔ اَلْعَزِيْزُ:۔

بے نظیر سب پر غالب ذرّہ ذرّہ پر متصرف معزز کرنے والا۔ جس کے حضور کوئی امر ناممکن نہ ہو جس کی قدرت میں کوئی نقص نہ ہو۔

۷۔ اَلْقُدُّوْسُ:۔

تمام ان اسباب عیوب سے پاک جن کو حس دریافت کر سکے یا خیال تصور کر سکے یا وہم اس طرف جائے یا عقلی قویٰ سمجھ سکیں۔

۸۔ اَلْمُتَكَبِّرُ:۔

تمام مخلوقی عیوب اور مخلوق کے اوصاف سے مبرّا۔ تمام چھوٹے بڑوں اور ہر ایک قسم کے شرک سے اسکی ذات پاک ہے اور بلند و بالا ہے۔ کمال عظمت اور بزرگی کا مالک اور مستحق۔ سورۂ حشر کے آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

حق یہ ہے کہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے خود پاک ہے اور دوسروں کو پاک کرتا ہے خود ہر عیب سے سلامت ہے دوسروں کو سلامت رکھتا ہے۔ سب کو امن دینے والا ہے اور سب کا نگران ہے غالب ہے اور سب ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا ہے بڑی شان والا ہے۔ جن چیزوں کو یہ لوگ اس کا شریک قرار دیتے ہیں ان سے اللہ پاک ہے

۹۔ اَلْقَهَّارُ:۔

زبردست غلبہ رکھنے والا حکمران قہر کے معنی عربی زبان میں غلبہ اور طاقت کے ہیں قاہر کے معنی غالب اور طاقت ور۔ القاہر جو اللہ تعالیٰ کا نام ہے اس کے معنی ہیں وہ ذات پاک جو سب پر غالب ہے

۱۰۔ اَلْقَاهِرُ

القہّار القاہر کا مبالغہ ہے۔ خود قرآن کریم نے القاہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے معنی کر دیتے ہیں۔ فرمایا

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ

اور وہ خدا طاقت ور ہے۔ یعنی اپنے بندوں پر غالب ہے اور القہار قرآن کریم میں مندرجہ ذیل مقامات پر آیا ہے

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

(ص - ۶ع)

کہدو بے شک میں نافرمانوں کو عذاب الٰہی سے ڈرانے والا ہوں۔ یاد رکھو اللہ کے سوا (جو اکیلا زبردست اور غالب ہے) کوئی دوسرا معبود نہیں ہے۔

پھر فرمایا:۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

(یوسف ۵ع)

اے میرے قید خانہ کے دونوں رفیقو! آیا جدا جدا معبود اچھے ہیں یا اکیلا اللہ جو زبردست ہے۔

پھر فرمایا:۔

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

(رعد ۲ع)

کہدو اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ اکیلا اور زبردست غلبہ والا ہے

اسی طرح زمر ۱ع۔ ابراہیم ۲۵ع اور مومن ۶ع میں بھی یہ اسم قہار استعمال ہوا ہے۔ جہاں بھی یہ اسم آیا ہے وہاں خدا تعالیٰ کی حکومت و جبروت اور دبدبے کا ذکر ہے۔ اور اس کی شان مالکیت کو پیش کیا گیا ہے

۱۲- اَلْوَاحِدُ:۔

تنہا، یگانہ، یکتا۔ واحد سے مراد یہ ہے کہ اس کو اجزاء اور حصص میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا احد اور واحد کے معنی ایک اور اکیلا کے ہوں گے۔ وہ اپنی ذات میں احد ہے اور صفات میں واحد فرمایا:۔

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اِلٰهٌ وَّاحِدٌ الْقَهَّارُ

(ص ۶ع)

قرآن کریم میں اکثر مقامات پر آیا ہے جن میں سے ۶ جگہ اسم القہار کے ساتھ مل کر آیا ہے۔ دراصل اسطرح سے اس کی ذات کی بڑائی بیان کرنا مقصود ہے۔

۱۳- اَلصَّمَدُ:۔

بے نیاز۔ انسان کے مقاصد کا اصل مرجع۔ صمد کے اصل معنی ہیں قصد چونکہ انسان اپنے تمام مطالب و مقاصد میں اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے اور اسی کا قصد کرتا ہے اس لئے اس کی صفت الصمد ہے۔

سورہ اخلاص میں فرمایا:۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

حضرت بانی جماعت احمدیہ اس کے متعلق فرماتے ہیں:۔

اس اقل عبارت کو جو بقدر ایک سطر بھی نہیں دیکھنا چاہیئے کہ کس لطافت اور عمدگی سے ہر ایک قسم کی شراکت سے وجود حضرت باری کا منزہ ہونا بیان فرمایا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ شرکت از روئے حصر عقلی چار قسم پر ہے۔ کبھی شرکت عدد میں ہوتی ہے۔ کبھی مرتبہ میں اور کبھی نسب میں اور کبھی فعل اور تاثیر میں۔ سو اس سورۃ میں ان چاروں قسموں کی شراکت سے خدا کا پاک ہونا بیان فرمایا اور کھول کر بتلا دیا کہ وہ اپنے عدد میں ایک ہے۔ دو یا تین نہیں اور وہ صمد ہے یعنی اپنے مرتبہ وجوب اور محتاج الیہ ہونے میں منفرد اور یگانہ ہے اور بجز اسکے تمام چیزیں ممکن الوجود اور ہالک الذات ہیں۔ جو اس کی طرف ہر دم محتاج ہیں۔

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۲۲)

۱۴- اَلْفَتَّاحُ:۔

مشکل کشا۔ بندوں پر حکم کرنے والا۔ فتح کے معنی کھولنے اور حکم کرنے کے ہیں۔ قرآن کریم میں اس اسم کو یوں بیان کیا گیا ہے۔

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ

(سبا ۳ع)

پھر حق و حکمت سے بھرا ہوا فیصلہ صادر فرمائے گا اور وہ جاننے والا اور حکم کرنے والا ہے۔

۱۵- خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ:۔

سب کشائش کرنے والوں سے بہتر۔ سب سے بہتر کھولنے والا۔ حق کو ظاہر کرنے والا۔ سورہ اعراف میں حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا یوں درج ہے۔

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ۔

(الاعراف ۱۱ع)

اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ تو سب فیصلہ کرنے والوں میں بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

۱۶- اَلْعَظِيْمُ:۔

بڑا بزرگ عظمت والا۔ فرمایا:۔

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

(البقرہ ۳۴ع)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

(شوریٰ ۱ع)

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔

(حاقہ ۳ع)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ۔

(واقعہ ۳ع)

۱۷- اَلْعَلِيُّ:۔

بہت علو والا۔ اللہ تعالیٰ کیونکہ سب سے فوق المرتبہ ہے اس لئے اس نام العلی ہے۔

۱۸- اَلْكَبِيْرُ:۔

بزرگ تر۔ تمام بزرگیوں کا مستحق۔ بزرگی عطا کرنے والا

اَلْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ

یہ دونوں اسم بھی اکثر اکٹھے آئے ہیں اور کبھی العلی العظیم کے ساتھ بھی آیا ہے فرمایا:۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ

(سبا ۳ع)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

(البقرہ ۳۴ع)

اور یہ اسم الکبیر کے ساتھ نساء ۶ع۔ حج ۶ع۔ لقمان ۳ع میں بھی آیا ہے اور ان صفات میں خدا تعالیٰ کی شان مالکیت بیان کی گئی ہے۔

۱۹- اَلْوَالِيْ:۔

تمام امور کا متولی اور سب کا مالک۔ قرآن کریم میں یہ اسم رعد ۲ع میں آیا ہے فرمایا:۔

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ۔

یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا اس کے لئے کوئی بھی والی نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی کے پیچھے خود بخود نماز پڑھنا ترک نہ کرو

آپس میں بعض اصحاب کا اختلاف بلکہ رنجش ہو نا ممکن ہوتا ہے۔ مگر مومنوں کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ

"فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا"

(الحجرات ع ۱)

ان میں فوراً مصالحت کرا دینی چاہیئے بلکہ بموجب حدیث نبوی

"لَا یَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ یَھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَیَالٍ"

(بخاری و مسلم و مشکوٰۃ صفحہ ۴۲۷)

کسی آدمی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین رات سے زیادہ قطع تعلق کئے رکھے۔ گویا خود بخود صلح کی کوشش کر کے ثواب حاصل کرنا چاہیئے۔

مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض جگہ اس اختلاف کی وجہ سے بعض لوگ ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دیتے ہیں جو سخت گناہ ہے اور اپنا نماز باجماعت کا ثواب بھی ضائع کرنا ہے۔ اس بارہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفہ ثانی کا یہ ارشاد پیش نظر رکھنا ضروری ہے:-

"کئی لوگ پوچھتے ہیں کہ فلاں سے یہ غلطی ہو گئی ہے کیا ہم اس کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دیں۔ میں ہمیشہ انہیں کہا کرتا ہوں کہ تم محکمہ کو لکھو اور پھر جو کچھ وہ فیصلہ کرے اس کے مطابق عمل کرو تمہارا حق نہیں کہ تم خود بخود اس بارہ میں کوئی فیصلہ کر لو۔ کیونکہ ممکن ہے تمہاری اس سے دشمنی ہو اور تمہاری رائے آزادانہ نہ ہو"

(تفسیر کبیر جلد ۶ صفحہ ۴ حصہ ۳ سورۃ الماعون صفحہ ۲۷۵)

(۲) آپ نے حلف الفضول کی تحریک جاری فرمائی تو اس میں یہ اقرار ضروری ٹھہرایا گیا کہ:-

"اگر مجھے کسی اپنے امام الصلوٰۃ سے ذاتی طور پر شدید اختلاف بھی ہو گا تو مرکز کے حکم کے بغیر اس کے پیچھے نماز پڑھنا ترک نہیں کروں گا"

اور "اپنے کسی بھائی سے خواہ اس سے شدید تکلیف پہنچی ہوئی ہو گی اس سے بول چال ترک نہ کروں گا۔ اگر وہ دعوت کرے تو اس کی دعوت کو رد نہ کروں گا"

(الفضل یکم جنوری ۱۹۴۵ء و مطالبات تحریک جدید صفحہ ۱۵۹ ۱۹۴۶ء)

احباب جماعت ان ارشادات عالیہ کو ہر جگہ پیش نظر رکھیں خدا تعالیٰ سب کو ان کی پابندی کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

برادرم مکرم عبدالحمید خان صاحب کا ذکر خیر

(محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی ربوہ)

برادرم محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت کے بہنوئی اور خاکسار کے ہمزلف برادرم مکرم عبدالحمید خان صاحب ۱۰ ستمبر کو بس کے ایک المناک حادثہ میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم لاہور میں ملازم تھے۔ چھٹی کے دن ربوہ آیا کرتے تھے جہاں دارالعلوم شرقی میں ان کے اہل و عیال اپنے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ ۱۰ ستمبر کو جی۔ ٹی۔ ایس کی بس میں سوار ہو کر مرحوم لاہور سے ربوہ آ رہے تھے۔ تاکہ دو چھٹیاں گھر پر گذاریں سکھیکی سے تھوڑا آگے سامنے سے آنے والا ٹرک بس سے ٹکرایا جس کے نتیجہ میں دو افراد موقعہ پر ہی اللہ کو پیارے ہو گئے جن میں سے ایک مرحوم تھے۔

سکھیکی پولیس نے میتوں کو سنبھالنے اور ورثاء تک اطلاع پہنچانے اور مرنے والوں کے سامان کی مکمل حفاظت کرنے میں بڑی مستعدی اور اخلاص کا ثبوت دیا اللہ تعالیٰ ان کو بڑھ چڑھ کر جزا دے اور ملک و قوم کی خدمت کا یہ جذبہ ترقی کرتا رہے۔ آمین

۱۱ ستمبر کو صبح سات بجے خاکسار نے جنازہ پڑھایا جس میں کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد برادرم مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل استاد الجامعہ نے قبر پر دعا کرائی۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر ۴۲ سال تھی۔ اللھم اغفرہ وارحمہ وارفعہ۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک سوگوار بیوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ مرحوم کے والد مکرم حافظ عبدالکریم صاحب ۸۵ سالہ ضعیف العمر اور بیمار وجود کیلئے یہ ناگہانی صدمہ ناقابل برداشت تھا مگر محترم حافظ صاحب نے ایمان کی برکت سے اور اپنے سینہ میں محفوظ کلام پاک قرآن مجید کی بدولت بڑے حوصلہ کا ثبوت دیا۔ بار بار فرماتے کہ میرا بیٹا بڑا خوش قسمت ہے جس نے بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت پائی۔ فرمانے لگے کہ خدا تعالیٰ کی تقدیر کو کون روک سکتا ہے میں اپنی موت کا انتظار کر رہا تھا کیا معلوم تھا کہ میرے سامنے اور لوگ اس بیٹے کی موت پہلے لکھی ہے اور مجھے اپنے ہاتھوں اسے دفن کرنا پڑے گا۔ اسی طرح مرحوم کے خسر صاحب الاحترام چوہدری محمد بخش صاحب ۹۰ سال کے بزرگ ہیں ان کے لئے بھی بڑھاپے میں یہ صدمہ بڑا صبر آزما ہے کہ انکی ایک اور بیٹی ان کی نظروں کے سامنے بیوہ ہو گئی اسی سے قبل ان کے ایک داماد چوہدری بشیر احمد صاحب جو انکے حقیقی بھتیجے بھی تھے مشرقی پاکستان کے فسادات میں وفات پا گئے تھے ایک سال ہوا بزرگوار کی اہلیہ صاحبہ محترمہ وفات پا گئی تھیں اس طرح یہ بوڑھی جان صدمے پہ صدمہ برداشت کر رہی ہے۔ جسم اور قویٰ ناتواں ہیں مگر خدا تعالیٰ پر ایمان چٹان کی طرح مضبوط ہے بڑا مستحکم حوصلہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ ہر دو بزرگوں کو اپنی پناہ میں رکھے۔ اپنے فضلوں سے نوازے۔ انکی عمر اور صحت میں برکت ڈالے اور یہ اپنی اولاد کو پھلتے پھولتے دیکھیں۔

اسی طرح مرحوم کی بیوہ اور بچوں کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا نگہبان ہو ہمیشہ اس کی کفالت نصیب ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

برادرم عبدالحمید خان صاحب مرحوم اپنی ملازمت کے سلسلہ میں بھکر، سرگودھا، لاہور جہاں بھی رہے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی اور محنت سے ادا کرنے کے ساتھ ساتھ دین کی خدمت میں بھی پیش پیش رہے اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ جماعت احمدیہ لاہور نے ۱۲ ستمبر کو مسجد دارالذکر میں مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا۔

اللھم اغفرہ وارحمہ وارفعہ برحمتک یا ارحم الراحمین آمین۔

مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی

آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر ہوئی ہے بعد میں پہنچنے والی تجاویز پر غور نہیں ہو سکے گا"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

۱۶ اگست تا ۳۱ اگست مہمان خانہ مستورات کے چندہ کی وصولی گیارہ ہزار دو سو اکاون روپے پچاس پیسے ہوئی ہے۔ (۱۱۲۵۱-۵۰)

اور اس طرح اس مد کی کل آمد اب تک ۴،۸۰،۱۱۱/۹۴ روپے ہو چکی ہے جبکہ اس مد کے کل اخراجات ۳۱ اگست ۸۰ء تک ۴،۹۱،۲۶۳/۱۶ روپے ہو چکے ہیں۔ گویا تعمیر کے اخراجات کا ابھی گیارہ ہزار اکانوے روپے قرض ادا کرنا ہے۔ اور پنکھوں وغیرہ پر جو خرچ آیا ہے وہ اس کے علاوہ ہے۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ گیارہ ہزار جو زائد خرچ ہے وہ اجتماع تک ختم ہو جائے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا وہ ۲۰۰/ روپے حصہ لیکر اپنے نام بطور یادگار اور دعا آئندہ کروائیں۔ لجنات بھی اس سلسلہ میں کوشش کریں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرم عبدالمجید صاحب ولد محمد مزمل قریشی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر موصی صاحب یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان صاحب کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

علمی مقابلے

شعبہ تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ (مقامی) ربوہ کے زیر اہتمام آل ربوہ سالانہ علمی مقابلے مورخہ ۲۴، ۲۵ اور ۲۶ ستمبر مسجد مہدی میں منعقد ہونگے۔ افتتاح ۲۴ ستمبر کو شام ۵ بجے ہوگا۔ آخری روز نمائش کا انتظام بھی کیا جائیگا اطفال اپنے نام اور اشیاء ۲۳ ستمبر تک خاکسار کو دفتر مقامی اطفال میں پہنچا دیں

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۔ جماعت احمدیہ چنیوٹ کے مکرم عبدالغنی صاحب ابن محمد مستقیم صاحب مہاجر ڈلہ قادیان کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۲ ستمبر ۱۹۸۰ء بوقت اذان مغرب بعمر ۶۲ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ خوش خلق صوم و صلوٰۃ کے پابند۔ اکثر اپنی محفل میں درثمین اور کلام محمود کے شیریں کلام سے دوستوں کو محظوظ کرتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے نظام وصیت میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی ۲ ستمبر ۸۰ء کو مسجد مہدی ربوہ میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے آمین

(سردار عبدالقادر سیکرٹری اصلاح وارشاد چنیوٹ)

۲۔ میرے والد محترم مکرم شیخ علی محمد صاحب (منشی پوسٹل) قریباً ایک سال عمر پا کر ۲ رمضان کو خدا تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

احباب سے انکی مغفرت کیلئے دعا کی درخواست کا خواستگار ہوں

(ڈاکٹر عبدالرشید ۴۶۸ سید مٹھا بازار لاہور)

ص۴۔ اور نہایت لطیف بات یہ ہے کہ سلسلہ احمدیہ میں والکی خلافت کی نسبت حضرت مصلح موعودؓ نے ایک مضمون میں بذریعہ الفضل یہ خبر ان الفاظ میں دی تھی "جیسے موسیٰ کے بعد انکی خلافت عارضی رہی۔ تا ایک نیز معین عرصہ تک چلتی جائے" (عبدالرؤف لودھی۔ کوئٹہ)

رسومات کی بجائے صدقہ جاریہ

ہمارے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری منور احمد صاحب امین بنک احمدیہ ملتان نے اپنے پوتے عزیز ایاز احمد اختر کی دوسری سالگرہ کے موقعہ پر بجائے رسومات مروجہ میں غیر ضروری اخراجات کرنیکے خانہ خدا کی تعمیر کیلئے مبلغ یکصد روپے بھجوا کر صدقہ جاریہ کا ثواب حاصل کیا ہے۔

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی یہ قربانی قبول فرمائے۔ احباب جماعت کو بھی رسومات کے خلاف جہاد کرنے اور رسومات میں اسراف کی بجائے وہی رقم خانہ خدا کی تعمیر اور اشاعت اسلام کی خاطر پیش کر دینی چاہیے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف اور ان کے پوتے کو صحت سلامتی کیساتھ لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فری کوچنگ کلاس

بی اے۔ بی ایس سی فری کوچنگ کلاس جو ۲۰ جولائی ۸۰ء سے شروع ہوئی تھی اور جسکا ایک دور مکمل ہو چکا ہے اب ۱۵ ستمبر سے باقاعدہ شروع ہو چکی ہے۔ انگلش کے علاوہ معاشیات اور طبعیات کی کلاسز کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ شام ۷ تا ۹ بجے خواہشمند طلباء اس کلاس سے مستفیض ہوں۔

(ناظم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

سکھر میں پکنک

جماعت احمدیہ سکھر کے انصار۔ خدام اور اطفال نے ۷ ستمبر کو پکنک منائی۔ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت و ناظم انصار اللہ ضلع نے پہلے ہی کمیٹی بنا دی تھی جو خاکسار سیکرٹری اصلاح وارشاد اور قائد خدام الاحمدیہ پر مشتمل تھی۔ کمیٹی کے ذمہ جگہ کا انتخاب اور جملہ انتظامات تھے چنانچہ ۷ ستمبر کو صبح ساڑھے آٹھ بجے خدام۔ انصار اور اطفال مسجد بلال سے ساتھیکلوں پر روانہ ہوئے اور نو بجے سکھر شہر سے باہر دو میل پر خیرپور کینال کے مشرقی کنارے پر شیشم کے درختوں کے گھنے سایہ میں دریاں بچھا دیں۔ جب سب احباب جمع ہو گئے تو نہر میں نہانے کا پروگرام شروع ہوا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا پھر چائے اور پھل تقسیم ہوئے ۱۲½ تا ۱۲½ بجے تک دینی پروگرام تھا جس میں اطفال سے نمازوں کے متعلق دریافت کیا گیا۔ نظمیں سنیں گئیں۔ اسی طرح خدام کا دینی جائزہ لیا گیا پھر ہر ایک کو موقعہ دیا گیا کہ وہ تقریر کرے کہ میں کیوں احمدی ہوں۔ اس کا آغاز محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت سے ہوا۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ دینی پروگرام کے انچارج تھے۔ ایک بجے کھانا آگیا دو بجے سے تین بجے تک آرام کا وقفہ تھا۔ پھر اطفال خدام کی دوڑیں ہوئیں۔ چند اطفال کی کشتی بھی ہوئی۔ کلائی پکڑنے کا مقابلہ بھی ہوا۔ ۴ بجے دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھائی گئیں۔ اس کے بعد خدام و انصار نے چائے پی اور ۵ بجے گھروں کو واپسی ہوئی۔

(نائب ناظم انصار اللہ ضلع و سیکرٹری تعلیم و تربیت سکھر)

قارئین تصحیح فرمالیں:۔

الفضل کے ۹ ستمبر ۸۰ء کی اشاعت میں اس عاجز کے مضمون "مظاہر قدرت ثانیہ" میں کالم ۴ پر ایک حوالہ غلط شائع ہو گیا ہے۔ دراصل یہ حوالہ حضرت مسیح موعود کی کتاب "الوصیت" سے نہیں بلکہ حضرت مصلح موعودؓ کے ایک مضمون (شائع شدہ الفضل ۳ اپریل ۱۹۲۴ء) سے ہے۔

براہ کرم ان الفاظ کو یوں پڑھا جائے:۔

ص۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع کے موقع پر ہونیوالے علمی مقابلوں کے عناوین

مندرجہ ذیل علمی مقابلے (معیار صغیر و معیار کبیر) ہوں گے۔

- حفظِ قرآن کریم (سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں) حفاظ کا مقابلہ حفظ الگ ہوگا۔
- تلاوت قرآنِ مجید (سورۃ انشراح)
- حفظ نظم "احمدی کی تعریف"، مکمل نظم
- نظم خوانی ترانۂ اطفال "میری رات دن بس یہی اک صدا ہے" (پوری نظم صحیح تلفظ کے ساتھ)
- اذان ● معلومات عامہ ● تقریری مقابلے ● مضمون نویسی

عناوین تقریری مقابلہ

- سادہ زندگی۔
- "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
- سچائی۔
- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خلقِ خدا پر شفقت۔
- وفات مسیح علیہ السلام۔
- حضرت مسیح موعود کا عشقِ رسولؐ۔

نوٹ:۔ تقریر کا وقت تین منٹ ہوگا۔

عناوین مقابلہ مضمون نویسی:۔

- خدمتِ خلق
- سیرت حضرت مصلح موعود
- برکاتِ خلافت ● فضائلِ قرآن ● علم کی اہمیت۔

نوٹ:۔ مضمون ۵۰۰ سے ۷۰۰ الفاظ تک ہوگا۔ کاغذ مرکز مہیا کرے گا۔

وظیفہ کا امتحان

مجلس انصار اللہ کی طرف سے وظیفہ کا امتحان لیا جائے گا جس کا نصاب حسب ذیل ہوگا۔

- ترجمہ نماز و اذان۔
- سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی آخری دس سورتیں زبانی
- اسلام کے بنیادی عقائد۔
- خلفاء راشدین دورِ اول و ثانی کے نام اور مختصر تعارف
- صحابہ دورِ اول و ثانی کے نام اور مختصر تعارف۔
- حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پانچ الہامات اور پندرہ ۱۵ اشعار زبانی
- پانچ اسلامی ممالک اور ان کے دارالحکومت۔
- مکہ اور مدینہ کا تعارف۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

داخلہ نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

نصرت انڈسٹریل سکول میں ڈپلومہ سرٹیفکیٹ کے لئے داخلہ ۳۰ ستمبر تک جاری رہے گا جو بہنیں اور بچیاں ڈپلومہ حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ جلد از جلد اس نادر موقع سے فائدہ حاصل کریں۔

(۲) جو بچیاں اور بہنیں کھلا کام سیکھنا چاہتی ہیں ان کے لئے بھی داخلہ ہر وقت جاری ہے جب چاہیں داخلہ لے سکتی ہیں۔

(ہیڈ مسٹریس)

مطالعہ کتب لجنات:۔

لجنات کے مطالعہ کے لئے ماہ ستمبر اکتوبر ۱۹۸۰ء میں کتاب "الوصیت" یا "دافع البلاء" مقرر ہے۔ صدر صاحبات یہ کتب اپنی ممبرات کو پڑھنے کی تلقین کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

۱۷ لڑکیوں نے امتحان دیا اللہ کے فضل سے سب فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئیں:۔

ڈپلومہ کلاس

نام طالبات	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر	پوزیشن
رخسانہ خانم	۴۰۰	۲۹۳	اوّل
مبارکہ سلمیٰ	"	۲۸۶	دوم
ساجدہ ناظمی	"	۲۷۵	سوم
صادقہ فرحت	"	۲۶۵	

ایڈیشنل کلاس

نام طالبات	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر
بشریٰ ناہید	۳۰۰	۱۴۶
بشریٰ تسنیم	"	۱۴۹
عشرت پروین	"	۱۵۱

رزلٹ سرٹیفکیٹ کلاس ۱۹۸۰ء

نام طالبات	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر	پوزیشن
بلقیس اختر	۴۰۰	۲۹۴	اوّل
امۃ الحفیظ	"	۲۷۸	دوم
نسرین اختر	"	۲۶۶	سوم
امۃ اللطیف	"	۲۳۴	
نعیمہ طاہرہ	"	۲۶۰	
بشریٰ پروین	"	۲۶۴	
عزیزہ بیگم	"	۲۶۵	
ماجدہ پروین	"	۲۶۵	
امتیاز بیگم	"	۲۴۲	
روبینہ کوثر	"	۲۶۰	

(ہیڈ مسٹریس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

درخواستِ دعا

(۱) محترم مولوی ملک غلام احمد صاحب درشد فاضل شدید بیمار ہیں اور بی وی ہسپتال بہاولپور میں زیر علاج ہیں۔ مکرم مولوی صاحب موصوف ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ گجرات کے والد محترم ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد امداد الرحمان صدیقی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بہاولپور)

(۲) برادرم محمد عالم اور عزیزم لطیف احمد بھٹی سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے شفایابی عنایت فرمائے آمین۔

(محمد حسین حافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

(۳) خاکسار کی طبیعت عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے اسی طرح جائیداد کے ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہوں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین۔

(مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت کی قربانی کا بلند مقام

نظام وصیت کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود ۱۹۲۶ء کا ایک اہم ارشاد احباب جماعت کی خدمت میں پیش ہے۔ اس ارشاد سے وصیت کے بابرکت آسمانی نظام کی مالی قربانی کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں: "منقول بروایت بہشتی مقبرہ کے متعلق سوال یہ ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کے رسالہ "الوصیت" کے ماتحت کس قدر آمد یا جائیداد والا شخص وصیت کر سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ

"اس وقت کے امتحان سے بھی اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے اور ثابت ہو جائے گا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کر کے دکھلا دیا ہے۔ اور اپنا صدق ظاہر کر دیا ہے۔" (الوصیت صفحہ ۳)

حضرت مصلح موعودؓ نے حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد پیش کر کے فرمایا۔

"میں نے غور کیا ہے کہ موجودہ صورت میں منشائے وصیت پورا نہیں ہو رہا۔ مثلاً عورتیں اس قسم کی وصیت کرتی ہیں کہ میری دس روپے کی بالیاں ہیں۔ اس کا دسواں حصہ ایک روپیہ میں وصیت دیتی ہوں۔ یہ کوئی ایسی قربانی نہیں ہے کہ جسے آئندہ نسلیں یاد کریں۔ ایسی عورت نادار کہلائیگی اور نادار وں کے لئے جو شرط حضرت مسیح موعود نے رکھی ہے۔ اس کی رو سے مقبرے میں داخل ہو سکے گی یعنی دین کی خدمت کر کے۔ لیکن مالی قربانی کے لحاظ سے اس کی وصیت وصیت نہ ہوگی۔ . . . . . دراصل وصیت کے لئے ایسا مالی ہونا چاہیئے۔ جس کے متعلق خیال ہو کہ آئندہ نسل کے کام آنا ہے۔ اسی احساس کی قربانی جنت کے قابل بناتی ہے مگر جو عورت دس روپے میں سے ایک روپیہ دیتی ہے وہ کونسے احساسات کی قربانی کرتی ہے۔"

نیز فرمایا:۔

"میرے نزدیک اس قسم کی وصیتیں حضرت مسیح موعود کے منشاء کو پورا نہیں کرتیں۔ اور ایسے لوگ مقبرے میں داخل ہو جائیں گے (جو دراصل داخل ہونے کے قابل قربانی نہ رکھتے ہوں گے) خدا تعالیٰ ان کو بھی بخش دیگا۔ کیونکہ یہ اس کا وعدہ ہے۔ مگر ہماری بخشش مشکل ہو جائے گی۔ کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کے منشاء کو پورا نہ کیا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ جو سوال پیش کیا گیا ہے۔ اس پر غور کیا جائے کہ وصایا کے لئے کیا شرائط ہوں اور کس حد تک کی رقم قربانی کہلا سکتی ہے۔"

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ کی وفات

از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ

مکرمہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ جو کہ مکرم محمد اسحاق صاحب شہید گوجرانوالہ کی والدہ تھیں دماغ کی شدید رگ پھٹ جانے کی وجہ سے مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۸۰ء بوقت شام ۵ بجے راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ نہایت سادہ مزاج دعا گو اور راضی برضا رہنے والی خاتون تھیں۔ ان کے بیٹے محمد افضل صاحب اور پوتے محمد اشرف بیک وقت شہید ہوئے۔ لیکن انہوں نے انتہائی صبر اور شکر کا نمونہ دکھایا اور پوری طرح خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں۔ باوجود اس کے کہ دل کی مریضہ تھیں۔ صدمہ بڑے حوصلہ سے برداشت کیا۔ ورنہ ان حالات میں اگر صبر و رضا کا مظاہرہ نہ ہوتا۔ تو ایسے شدید صدمہ سے ایک دل کی مریضہ کا بچنا محال تھا۔ ان حالات میں خصوصیت سے مرحومہ اور ان کی اولاد احباب جماعت کی دعاؤں کی مستحق ہیں۔ مرحوم موصیہ تھیں۔ لہٰذا ان کا جنازہ ان کے بیٹے عزیزم لویس اکمل شاد۔ عزیزم اعجاز احمد کھوکھر۔ عزیزم مبارک احمد کھوکھر ربوہ لائے۔ جہاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک ایک روزہ تربیتی کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس میں مرکزی سلسلہ سے

۱۔ مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد
۲۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت
۳۔ مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف فاضل

تشریف لائیں گے۔ اس کلاس کا افتتاح مکرم جناب چودھری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور فرمائیں گے۔

اس کلاس کے اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم جناب محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرمائیں گے۔

تمام خدام اور اطفال سے اس کلاس میں شرکت کی درخواست ہے۔

عبد المالک نمائندہ خالد / تشحیذ لاہور

زعماء کرام انصار اللہ اپنی اپنی مجالس کے بجٹ جلد از جلد سو فیصدی وصولی کر کے مرکز کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (قائد مال مجلس انصار اللہ)

مکانات برائے فروخت

ربوہ میں تین مکانات قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب توجہ ہوں۔

۱۔ دارالنصر شرقی مشتمل بر تین کمرے۔ ایک سٹور ایک باورچی خانہ۔ رقبہ ایک کنال سات مرلے۔ ۶۰ فٹ سڑک پر واقع چار دکانیں بن سکتی ہیں۔ پانی میٹھا۔ کنواں اور اس میں ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے۔ بجلی موجود ہے۔

۲۔ دوسرا مکان دارالنصر شرقی مشتمل بر چار کمرے۔ ایک باورچی خانہ۔ رقبہ دس مرلے پانی میٹھا۔ کنواں اور اس کے اندر ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے۔ بجلی موجود ہے۔ سڑک پر واقع ہونے کی وجہ سے ایک دکان بنائی جا سکتی ہے۔ چار درخت نیم۔ کیکر۔ بیری۔ شیشم کے درخت صحن میں ہیں۔

۳۔ دارالبرکات سے جنوب کی طرف اور دارالعلوم غربی سے مغرب کی طرف دارالرحمٰن کالونی میں واقع رقبہ ایک کنال جو زمین سے تین فٹ اونچا ہے۔ ایک بڑا کمرہ اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہے۔ چار دیواری سیمنٹ سے تعمیر کرائی گئی ہے۔ مکان کے دونوں طرف گلیاں ہیں۔ اور دونوں طرف صحن کے دروازے لگے ہوئے ہیں۔ مسجد اقصیٰ ہائی سکول۔ جامعہ احمدیہ کالج اور بازار نزدیک ہے۔

خواہشمند حضرات درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

فون دفاتر:۔ ۶۴۰ ٭ فون رہائش:۔ ۵۴۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴